تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ

یہ سب رسول۔ ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

کچھ کے ساتھ اللہ نے کلام فرمایا اور بعض کے درجات بلند کیے اور مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

کو ہم نے کھلے دلائل دیئے اور پاک روح جبرائیل (علیہ السلام) سے ان کی تائید کی

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان کے بعد کے لوگ آپس میں قتال نہ کرتے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

ان کے پاس واضح دلائل آجانے کے بعد ولیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ

پھر کچھ ان میں سے ایمان لائے اور کچھ ان میں سے کافر ہوئے اور اگر اللہ چاہتے

اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

تو وہ نہ لڑتے ولیکن اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں دیا ہے اس میں سے (راہ حق میں) خرچ کرو

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا

اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی اور

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

نہ سفارش اور کافر ہی تو ظالم (غلط کار) ہیں۔ اللہ (ایسا ہے) کہ

إِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ

نیند۔ اسی کا ہے سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا

ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ اس کے سامنے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

ہے اور جو کچھ اس کے بعد ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

کو احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے سب آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین کو اندر لے رکھا ہے اور اس پر ان دونوں کی حفاظت گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان،

الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ

عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی نہیں ہے بے شک ہدایت

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ

گمراہی سے الگ واضح ہو چکی پس جو شیطان (کی بات) سے انکار کرے اور اللہ کے ساتھ ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

تو اس نے اس مضبوط حلقہ کو پکڑ رکھا ہے جو ٹوٹنے والا

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

نہیں اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ

دوست ہیں انھیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکال کر لاتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

ہیں ان کے دوست شیطان ہیں جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

کی طرف لاتے ہیں یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ

ہمیشہ رہیں گے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے

فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

ان کے پروردگار کے بارے میں مباحثہ کیا کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی جب ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا

نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس نے کہا

اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ

میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا یقیناً اللہ تو سورج کو

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

مشرق سے لاتا ہے پس تو اس کو مغرب سے لے آ

فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

تو اس پر کافر متحیر رہ گیا اور اللہ غلط کاروں کی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ ۚ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ

راہنمائی نہیں فرماتے۔ یا اس شخص کی مانند جس کا گزر ایک گاؤں

ع ٢ ٣٤ وقف لازم

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ

پر ہوا اور وہ اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا تو اس نے کہا کہ اس موت (تباہی) کے بعد اللہ

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ

اس (کے باشندوں) کو کیوں کر زندہ کریں گے؟ پس اللہ نے اسے سو برس تک موت دے دی

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

پھر اسے زندہ کیا (اور) پوچھا تم (اس حال میں) کتنی مدت رہے کہا ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

یا دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا بلکہ تم ایک سو سال (اس حال میں) رہے

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ

پس اپنے کھانے اور پینے کی چیز کو دیکھو کہ وہ خراب نہیں ہوئی

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لیئے ایک نظیر

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا

بنا دیں اور ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم ان کو کیسے ترتیب دیتے ہیں پھر ان پر گوشت

لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

چڑھاتے ہیں پس جب اس پر واضح ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں یہ کہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ

پروردگار! آپ مردوں کو کیسے زندہ کریں گے مجھے دکھا دیجیئے۔ فرمایا کیا تم (اس پر) یقین نہیں رکھتے

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ

کہا ضرور رکھتا ہوں ولیکن یہ اس لیئے کہ میرے دل کو سکون ہو جائے فرمایا

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

کہ چار پرندے لیں پھران کو اپنے ساتھ ہلالیں پھر ہر پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک ٹکڑا

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

رکھ دیں پھر ان کو بلائیں وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

چلے آئیں گے اور خوب جان لیں کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ ٣٥ ٣٦

حکمت والے ہیں۔ جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

جیسے ایک دانے کی مثال کہ اس میں سے سات بالیں اُگیں

فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

(اور) ہر بالی میں سو (۱۰۰) دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتے ہیں یہ

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ

زیادتی عطا کرتے ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا

اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ

يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ

احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا کا سبب بنتے ہیں ان کے لیئے ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا ایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے

يَتْبَعُهَآ أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾ يَٰٓأَيُّهَا

ایذا پہنچائی جائے اور اللہ غنی ہیں حِلم والے ہیں۔ اے ایمان والو!

الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَٰتِكُم بِالْمَنِّ

اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر برباد نہ کرو

وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُۥ رِئَآءَ النَّاسِ

جیسے کوئی اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیئے خرچ کرے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْءَاخِرِ ۖ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ

اور وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو تو اس کی مثال

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُۥ وَابِلٌ فَتَرَكَهُۥ

ایسی ہے جیسے صاف چٹان کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش برسے تو اسے

صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا۟ ۗ

صاف کر دے ان کو اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گی

وَاللَّهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكَٰفِرِينَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ

اور اللہ کافروں کی راہنمائی نہیں فرماتے۔ اور جو لوگ اپنا مال

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

اللہ کی رضا جوئی کے لیئے خرچ کرتے ہیں اور اپنے آپ کو ثابت قدم رکھنے کے لیئے،

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ

ان کی مثال ایسی ہے جیسے بلندی پر کوئی باغ ہو جس پر

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ

بارش برستی ہو پس وہ اپنا دُگنا پھل دے تو اگر اس پر بارش نہ

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

برسے تو پھوار (شبنم بھی اس کو کافی ہے) اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

دیکھتے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں چلتی ہوں

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور اس کے لیئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں اور اس کو بڑھاپا آجائے

وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

اور اس کی اولاد (ابھی) کمزور ہو تو کوئی ایسا بگولہ آئے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ)

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

جل جائے اللہ اسی طرح تمہارے لیئے دلائل بیان کرتے ہیں

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا ع ٣٦ ٤

تاکہ تم فکر کرو۔ اے ایمان والو! اپنی کمائی سے عمدہ چیزیں

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

خرچ کیا کرو اور جو ہم نے تمہارے لیئے زمین سے پیدا کیا ہے۔

الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

اور ناکارہ (خبیث) چیز کا قصد نہ کرو کہ تم (نیکی میں تو) خرچ کرو

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا

اور خود اس کو لینا نہ چاہو سوائے اس کے کہ اس کے بارے میں چشم پوشی کر جاؤ اور خوب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

کہ اللہ کسی چیز کے محتاج نہیں، تعریف کے لائق ہیں۔ شیطان تم کو محتاجی

الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

سے ڈراتا ہے اور تم کو بُری بات کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ تم سے وعدہ فرماتے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾

ہیں اپنی طرف سے بخشش کا اور زیادہ دینے کا اور اللہ وسعت والے جاننے والے ہیں۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ

جسے چاہیں دانائی عطا کرتے ہیں اور جس کو دانائی عطا ہوئی تو

فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا

یقیناً اس کو بہت بڑی بھلائی مل گئی اور صاحبِ خرد ہی نصیحت

الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ

قبول کرتے ہیں۔ اور جو تم کسی طرح کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو تو

مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں اور غلط کاروں کی مدد کرنے والا کوئی

اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ

نہیں۔ اگر تم ظاہر کرکے صدقات دو تب بھی اچھا ہے اور اگر

تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ

انھیں پوشیدہ رکھو اور محتاجوں کو دو تو وہ تمہارے لیئے بہتر ہے اور وہ (اللہ)

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾

تم سے تمہاری برائیاں دور کر دیں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتے ہیں۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

ان (کافروں) کو ہدایت پر لانا آپ کے ذمہ نہیں ولیکن اللہ جسے چاہتے ہیں ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا

فرماتے ہیں اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو وہ تمہارے اپنے لیئے ہے اور تم

تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

اللہ کی رضا چاہنے کے علاوہ (کسی غرض کے لیئے) خرچ نہیں کرتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

پورا پورا تم کو دیا جائے گا (یعنی اس کا ثواب) اور تمہارے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا

یہ ان محتاجوں کے لیئے ہے جو اللہ کی راہ میں روک دیئے گئے ہوں کہ ملک میں

يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

کہیں آ جا نہیں سکتے سوال نہ کرنے کی وجہ سے

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا

نادان انھیں دولت مند سمجھتا ہے تم ان کو ان کے چہروں (طرز) سے پہچان سکتے ہو

يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٢﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اللہ اس کو جانتے ہیں۔ جو لوگ اپنا مال خرچ کرتے ہیں

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

رات کو اور دن کو، پوشیدہ اور ظاہر تو ان کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٣﴾

ہے اور نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوں گے (قبروں سے) مگر

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ

جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان لپٹ کر خبطی بنا دے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

یہ اس لیئے کہ انہوں نے کہا تھا کہ بیع بھی مثل سُود کے ہے

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ

اور حلال کیا ہے اللہ نے بیع کو اور حرام کیا ہے سُود کو پھر جس (شخص) کو اس کے

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ

پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی پھر وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا تو وہ اسی کا

وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

رہا اور (باطنی) معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جو پھر عود کرے (پلٹ کر ایسا کرے) تو یہ لوگ دوزخ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سُود کو مٹاتے ہیں

الربع ٥ ٣٤ ٢٧

وقف منزل

وقف لازم

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ کسی کفر کرنے والے گنہگار کو دوست

اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نہیں رکھتے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دی ان کے لیے ان کے پروردگار کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

پاس ان کا ثواب ہے اور نہ ان پر خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سُود کا بقایا ہے

مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اسے چھوڑ دو اگر تم (واقعی) ایمان والے ہو۔ پھر اگر تم (اس پر عمل) نہ کرو گے

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کرو

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا

تو تمہارے اصل مال تمہارے ہیں نہ تم زیادتی کرو اور نہ

تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ

تم پر زیادتی کی جائے۔ اور اگر (قرض دار) تنگ دست ہو تو کشادگی تک مہلت دو

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اور اگر معاف ہی کر دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم کو (اس کے ثواب کی) خبر ہو۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى

اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور پیش کیے جاؤ گے پھر ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ٤٨ ٣

اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان سے زیادتی نہ کی جائے گی۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ

جب تم معیادِ مقرر تک ادھار لین دین کرو

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠

تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیئے کہ لکھنے والا تمہارے درمیان انصاف سے لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

اور لکھنے والا جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے پس

فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

لکھ دے اور وہ شخص (بول کر) لکھوائے جس کے ذمہ حق (قرض) واجب ہو اور اللہ سے ڈرے جو

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ

اس کا پروردگار ہے اور اس میں ذرہ برابر کمی نہ کرے پھر اگر وہ شخص کہ جس کے ذمہ

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا

حق (قرض) ہے ضعیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا وہ بول کر لکھوا

يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ

نہ سکتا ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ

اور گواہ کر لو اپنے مردوں میں سے دو گواہ پس اگر

يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ

تاکہ ان میں سے اگر ایک بھول جائے تو

اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

ان میں سے ایک، دوسری کو یاد دلا دے اور جب گواہ طلب کیے جائیں تو انکار

دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

نہ کریں اور (قرض) چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک اس کے لکھنے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

کاہلی نہ کرو تمہارا ایسا کرنا اللہ کے نزدیک بہت انصاف قائم رکھنے والا ہے اور

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

شہادت کے لیئے بہت درست ہے اور اس بات کے نزدیک ہے کہ تمھیں کسی قسم کا شبہ نہ پڑے ہاں

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

اگر سودا دست بدست ہو کہ تم آپس میں لیتے دیتے ہو اگر اس کو نہ لکھو

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا

تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جب تم سودا کرو تو گواہ کر لیا کرو اور

يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

کسی لکھنے والے کو تکلیف نہ دی جائے اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً یہ

فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

تمھارے لیئے گناہ کی بات ہوگی اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو تعلیم فرماتے ہیں اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ

ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور

تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

لکھنے والا نہ پاؤ تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ پھر اگر کوئی تم میں سے دوسرے کو امین

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

سمجھے (اور بغیر رہن کے قرضہ دے) تو امانت دار کو چاہیئے کہ امانت دار کی امانت ادا کرے اور

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ

اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پروردگار ہے اور شہادت کو مت چھپاؤ اور جو

يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اس (شہادت) کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہگار ہوگا اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے

عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ ع ٣٩ ٧

جاننے والے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

اور اگر تم اپنے دل کی بات کو ظاہر کروگے یا اسے چھپاؤگے تو اللہ تم سے اس کا حساب

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

لیں گے پھر جس کو وہ چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

کریں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اسی (کتاب)

بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

پر ایمان رکھتے ہیں جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر اتاری گئی اور ایمان والے بھی۔ سب

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا

ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

(اور کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کسی میں کوئی فرق نہیں کرتے اور عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (آپ کا حکم) سنا

وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا

اور ہم نے قبول کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی بخشش مانگتے ہیں اور آپ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے جو (اچھا) کرے گا وہ اس کے لیئے ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اور جو بُرا کرے گا اسی کو نقصان ہوگا اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول گئے یا ہم سے خطا ہوئی

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

تو اس پر ہماری گرفت نہ کیجیئے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر بوجھ نہ ڈالیئے

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

جیسا آپ نے ہم سے پہلوں پر ڈالا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اے ہمارے پروردگار! اور جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم پر نہ ڈالیئے اور ہمارے گناہوں سے

عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

درگزر فرمایئے اور ہمیں بخش دیجیئے اور ہم پر رحم فرمایئے آپ ہی ہمارے مالک ہیں پس ہم کو

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

کافروں کی قوم پہ غالب فرمایئے۔

ع ٢٠

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٢٠٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

آیات ۲۰۰ سورۂ آلِ عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾

الٓمّٓ۔ اللہ (وہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سچی کتاب نازل فرمائی (جو) تصدیق

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ ۙ مِنْ قَبْلُ

کرتی ہے پہلی (آسمانی) کتابوں کی اور اسی نے نازل فرمائی تورات اور انجیل۔ اس سے پہلے لوگوں کی

هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

راہنمائی کے لیئے اور حق و باطل کو الگ کر دینے والا (قرآن) نازل فرمایا یقیناً جن لوگوں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ

نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کے لیئے سخت عذاب ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

غالب ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔ یقیناً اللہ پر زمین اور آسمان کی

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿٥﴾ ۭ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

جیسی چاہتا ہے تمہاری شکل و صورت بناتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ

حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کتاب نازل فرمائی

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

جس کی کچھ آیات محکم ہیں وہی اصل کتاب ہیں اور کچھ دوسری متشابہ ہیں

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ

تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے پس وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

(کہ) اس سے فتنہ پیدا کریں اور ان کی اصلی مراد کا پتہ لگائیں اور ان کی اصلی

وقف منزل
وقف لازم

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

مراد اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو (لوگ) علم میں مضبوط ہیں

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے (یہ) سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور عقلمندوں کے سوا

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ (جو کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمیں راہ دکھائی اس کے

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ

بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کیجئے اور ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرمایئے بے شک آپ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

ہی عطا فرمانے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ اس دن لوگوں کو

ع ١٠ ١٠ ١٠ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ ع

جمع کرنے والے ہیں جس میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کو نہ ان کے مال اللہ سے ذرہ بھر

اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ

بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولادیں۔ اور یہی لوگ آگ کا

النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ

ایندھن ہیں۔ (ان کی عادت) فرعون کے لوگوں اور ان سے پہلے لوگوں کی عادت جیسی ہے

قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر گرفت فرمائی

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ کافروں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾

مغلوب ہوگے (مسلمانوں کے ہاتھوں) اور (آخرت میں) جہنم کی طرف اکٹھے کیئے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ

یقیناً تمہارے لیئے ان دو جماعتوں میں جو (یوم بدر) ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں (بہت بڑی) نشانی

تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ

ہے ایک جماعت اللہ کی راہ میں قتال کرتی تھی اور دوسری کافر۔ کھلی آنکھوں

مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ

ان (مسلمانوں) کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہی تھی اور اللہ جس کو چاہتے ہیں اپنی مدد

يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

سے قوت دیتے ہیں یقیناً اس میں اہلِ بصارت کے لیئے بڑی عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوگوں کے لیئے خواہشات کی محبت، جو عورتوں اور بیٹوں

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور مال ڈھیر سونے اور چاندی کے

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ

اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی سے ہے، میں بہت زینت دی گئی ہے (مگر) یہ (سب)

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ ہی کے پاس بہت اچھا

الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

ٹھکانہ ہے۔ کہیئے کیا میں تم کو ان (چیزوں) سے بہتر (چیز) کی خبر دوں

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جو پرہیزگاروں کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ باغات ہیں جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیبیاں اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ ۚ الَّذِيْنَ

رضا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم ایمان لائے سو ہم کو ہمارے گناہوں سے معافی عطا کیجیئے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ ۚ الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھیئے۔ صبر کرنے والے اور سچے اور فرمانبرداری کرنے والے

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے اوقات میں گناہوں کی معافی مانگنے والے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور فرشتے اور اہل علم

الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

جو انصاف پر قائم ہیں (گواہی دیتے ہیں کہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب ہیں

الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا

حکمت والے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک دین (حق) صرف اسلام ہے اور

اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہوں نے اپنے پاس حقیقی علم آنے کے بعد

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ

آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا اور جو اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ سے بحث

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

کریں تو فرما دیجئے میں تو اپنا رُخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور (وہ بھی) جو میرے پیرو تھے۔

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

اور کہیئے اہلِ کتاب اور ان پڑھ (مشرکین) سے، کیا تم بھی قبول کرتے ہو سو اگر وہ تسلیم

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

کرلیں تو یقیناً وہ بھی سیدھی راہ پائیں اور اگر وہ (لوگ) روگردانی کریں تو یقیناً آپ کے ذمہ صرف پہنچا

النصف

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ ع ٢ ١٠

دینا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً جو لوگ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ

کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ، لوگوں میں انصاف

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

(کرنے) کا حکم کرتے ہیں ان کو قتل کرتے ہیں سو ان کو دردناک عذاب

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

کی خوش خبری سُنا دیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

دنیا اور آخرت میں برباد ہوئے اور ان کا کوئی مدد گار نہیں (ہوگا)۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے (کافی) حصہ دیا گیا

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

(جب) ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بُلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ

پھر ان میں سے ایک جماعت پھر جاتی ہے اور وہ منہ پھیرنے والے (ہی) ہیں۔ یہ اس لیئے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

کہ وہ کہتے ہیں ہمیں چند دنوں کے سوا آگ ہرگز

مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

نہ چھوئے گی اور جو یہ دین کے بارے بہتان باندھتے ہیں اس نے انہیں

يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ پس کیسا ہوگا جب ہم ان سب کو اس دن اکٹھا کریں گے جس میں

فِيْهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اس کے کام کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

زیادتی نہیں کی جائے گی۔ کہہ دیجئے اے اللہ! آپ مالک ہیں بادشاہی کے جسے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ

چاہیں بادشاہی دیں اور جس سے چاہیں بادشاہی چھین لیں

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ

اور آپ جسے چاہیں عزت دیں اور جسے چاہیں ذلت۔ (ہر طرح کی) بھلائی

الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ

آپ کے ہاتھ میں ہے یقیناً آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ آپ ہی

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ

رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں اور آپ ہی جاندار سے بے جان کو پیدا کرتے ہیں

مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

اور آپ جسے چاہیں بے شمار رزق عطا کرتے ہیں۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

مسلمان سوائے مسلمانوں کے کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تُو اس کا اللہ سے کچھ (عہد) نہیں

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ

سوائے اس کے کہ تم ان سے شدید قسم کا اندیشہ رکھتے ہو (اس سے بچنے کے لیئے) اور اللہ تم

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٢٨ قُلْ اِنْ

کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کہہ دیجیئے کہ

تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

خواہ تم جو کچھ اپنے سینوں میں ہے پوشیدہ رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتے ہیں

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ جانتے ہیں اور اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٩ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

ہر چیز پر قادر ہیں۔ جس دن ہر کوئی اپنے کیئے گئے

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ

اچھے کام کو اپنے سامنے حاضر کیا گیا پائے گا اور کی گئی (ہر) برائی

سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

کو بھی خواہش کرے گا کہ (کاش!) اس کے اور اس (برے کام) کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہو اور اللہ تم

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٣٠

کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

کہہ دیجیئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت

ع ١٤ = ٢ معانقة

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

کریں گے اور تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

کہہ دیجیے اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو پھر اگر وہ اعراض کریں تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى

اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یقیناً اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو

اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

اور نوح (علیہ السلام) کو اور ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان کو اور عمران کے خاندان کو جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ۙ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ

پر منتخب فرمایا۔ ان کے بعض بعضوں کی اولاد تھے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے پروردگار!

اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ

جو میرے پیٹ میں ہے بے شک میں نے اسے آزاد کر کے آپ کی نذر کیا پس آپ مجھ سے قبول فرمالیں

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

بے شک آپ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔ پھر جب اس کو جنا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

تو کہا اے میرے پروردگار! بے شک میں نے تو اس کو لڑکی جنا ہے اور جو کچھ جنا اسے اللہ

وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا

بہتر جانتے ہیں اور لڑکا (جو ان کے خیال میں تھا) لڑکی جیسا نہیں اور میں نے اس

مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

کا نام مریم (علیہا السلام) رکھا ہے اور یقیناً میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا

میں دیتی ہوں۔ تو ان کے پروردگار نے اچھے طریقے سے ان کو قبول فرمایا اور انہیں (مریمؑ کو) اچھی

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

طرح سے پرورش کیا اور زکریا (علیہ السلام) کو ان کا سرپرست بنایا جب کبھی زکریا (علیہ السلام)

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

عبادت گاہ میں ان کے پاس جاتے تو ان کے پاس کھانا پاتے انہوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)!

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ

یہ آپ کے پاس کہاں سے آیا وہ بولیں کہ یہ اللہ کے ہاں سے ہے یقیناً

اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ

اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار رزق دیتے ہیں۔ اس وقت

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

زکریا (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اپنے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمایئے یقیناً آپ دعا کو سننے والے ہیں۔ اور جب وہ

الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ

عبادت گاہ میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرشتوں نے انہیں پکار کر کہا کہ اللہ آپ کو یحییٰ

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا

(علیہ السلام) کی بشارت دیتے ہیں جو کلمۃ اللہ (اللہ کی بات) کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے

وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ

اور اپنے نفس کو (لذات سے) روکنے والے اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے۔ انہوں نے عرض کیا

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ

اے میرے پروردگار! میرے لڑکا کیوں کر ہو گا اور بے شک مجھے بڑھاپا آپہنچا اور میری بیوی

عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾

بھی اولاد کے قابل نہیں فرمایا ایسا ہی ہے اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیئے کوئی نشانی مقرر کر دیجیئے فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ

آپ تین دن لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے (ہاں) مگر اشاروں میں اور

رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ ع ٤

اپنے رب کا ذکر (دل سے) کثرت سے کریں اور تسبیح (زبان سے) کریں شام کو اور صبح۔ اور جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ

فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! یقیناً اللہ نے آپ کو چُن لیا ہے اور

وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

آپ کو پاک بنایا ہے اور آپ کو تمام جہانوں کی بیبیوں پر برگزیدہ بنایا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ

اے مریم (علیہا السلام)! اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کریں اور سجدہ کریں اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ

رکوع کیا کریں۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلموں کو (پانی میں) ڈالتے تھے کہ ان میں سے مریم (علیہا السلام)

مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ

کو کون پالے گا اور نہ آپ ان کے پاس تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! بے شک اللہ آپ کو اپنی طرف سے ایک

مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا

کلمہ کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹا مریم (علیہا السلام) کا ہوگا

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

دنیا و آخرت میں باآبرو ہوں گے اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور لوگوں سے

النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

گہوارہ میں اور ادھیڑ عمر میں بات کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہوگا اور مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک

بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا

نہیں فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتے ہیں پیدا کرتے ہیں جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو صرف کہتے ہیں ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔ اور

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا

ان کو کتاب اور حکمت (دانائی) کی تعلیم فرمائیں گے اور تورات اور انجیل کی۔ اور وہ پیغمبر ہوں گے

اِلٰى بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ

بنی اسرائیل کی طرف (وہ کہیں گے) بے شک میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (کافی)

رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـئَةِ الطَّيۡرِ

دلیل لایا ہوں (وہ یہ) کہ میں تمہارے لیئے مٹی سے پرندے کی شکل بناتا ہوں

فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًا ۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ۚ وَاُبۡرِئُ

پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے اور مادرزاد اندھے کو

الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ۚ

اچھا کر دیتا ہوں اور کوڑھی کو اور اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتا ہوں

وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ

اور تم کو بتا دیتا ہوں جو کچھ تم نے کھایا اور جو کچھ گھروں میں ذخیرہ کر رکھا ہے

بُيُوۡتِكُمۡ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

یقیناً اس میں تمہارے لیئے بہت بڑی دلیل ہے اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ

صاحبِ ایمان ہو۔ اور تصدیق کرتا ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات

التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ

کی اور بعض چیزیں جو تم پر حرام کی گئی تھیں تمہارے لیئے حلال کرتا

عَلَيۡكُمۡ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ‌ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ہوں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس (بہت بڑی) دلیل لایا ہوں سو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ

اور میری بات مان لو۔ بے شک اللہ میرے بھی پروردگار ہیں اور تمہارے بھی پروردگار ہیں پس اسی

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے انکار دیکھا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

تو فرمایا کون ہیں جو اللہ کی راہ میں میرے معاون ہیں؟ (تو)

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

حواریوں نے کہا ہم اللہ کے لیئے مدد دینے والے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! جو (کتاب) آپ نے نازل فرمائی ہم اس پر

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

ایمان لائے اور ہم نے پیغمبر کی پیروی کی سو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھیئے۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع

انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والے ہیں۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ

جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ (علیہ السلام) بےشک میں آپ کو لے لوں گا اور آپ کو اپنی طرف

اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ

اٹھا لوں گا اور کافروں سے آپ کو پاک کر دوں گا اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

آپ کی پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت کے دن تک غالب

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا

رکھوں گا پھر تم سب میری طرف لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے

الثلثة ع ٥ ٦

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں تمہارے درمیان ان کا فیصلہ کردوں گا۔ پس جو لوگ کافر ہوئے

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز

سو ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کروں گا

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ط وَاللّٰهُ

اور نیک کام کرتے رہے تو ان کو ان کا پورا پورا صِلہ دیا جائے گا۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

غلط کاروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یہ ہم آپ کو آیات (دلائل)

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

اور حکمت والے مضامین پڑھ کر سناتے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ط خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

آدم (علیہ السلام) کی مثال کی طرح ہے ان کو مٹی سے بنایا پھر

قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

ان کو فرمایا (جاندار) ہو جا پس وہ ہو گئے۔ (یہ بات) آپ کے پروردگار کی طرف سے حق

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ

ہے تو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہو جایئے گا۔ آپ کے پاس (قطعی) علم آجانے کے بعد پھر

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

کوئی اس بات میں آپ سے حجت کرے تو فرما دیجیے کہ آؤ ہم اپنے

اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا

بیٹوں کو بلاتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی بیبیوں کو اور تمہاری بیبیوں کو اور ہم خود بھی

وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ

(آئیں) اور تم خود بھی (آؤ) پھر التجا کریں (اس طرح) کہ جو (اس بحث میں)

عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ

جھوٹے ہوں تو ان پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ یقیناً یہی سچا بیان ہے

الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یقیناً اللہ

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

غالب ہیں حکمت والے۔ پھر بھی اگر سرتابی کریں تو اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ ع ٨

فساد کرنے والوں کو جانتے ہیں۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب!

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا

ایک بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم

نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ہم کسی کو اس کے ساتھ شریک کریں اور ہم میں سے

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ

کوئی کسی کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ

وہ اس بات کو نہ مانیں تو کہہ دیں کہ گواہ رہو یہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ

اہلِ کتاب! ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے تم کیوں جھگڑتے ہو اور حالانکہ

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تورات اور انجیل تو ان کے بعد نازل ہوئی ہیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جس بات کا تمہیں علم تھا اس میں تو تم نے جھگڑا کیا

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ

لیکن جس بات کا تمہیں علم ہی نہیں تو اس میں جھگڑا کیوں کرتے ہو

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا

اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾

فرمانبردار تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا

بے شک لوگوں میں سے سب سے زیادہ ابراہیم (علیہ السلام) کے قریب تر (وہ لوگ) تھے جنہوں نے ان

النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾

کی پیروی کی اور یہ نبی (ﷺ) ہیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور اللہ ایمان والوں کے دوست ہیں۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

اور اہلِ کتاب کی ایک جماعت تو چاہتی ہے کہ کاش آپ کو گمراہ کر دیں

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ

اے اہلِ کتاب! اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو اور تم (تورات کو)

تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ

مانتے ہو۔ اے اہلِ کتاب! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع ١٥ ٨ ٧

کیوں ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو اور تم یہ جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ

اور اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اس چیز پر جو مسلمانوں پر نازل ہوئی ہے

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا

شروع دن میں ایمان لے آؤ اور آخر دن میں انکار

اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ صلے وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ

کر دو شاید کہ وہ بھی (اسلام سے) پھر جائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی کی

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

بات مت مانو۔ فرما دیجئے یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے (کہتے ہیں)

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ

یہ کہ جو چیز تمہیں عطا ہوئی وہ کسی دوسرے کو عطا ہو جائے یا (یہ کہ) وہ تمہارے پروردگار کے پاس

عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ

تمہارے ساتھ جھگڑ سکیں فرما دیجئے کہ یقیناً بزرگی اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

چاہیں وہ اسے دیتے ہیں اور اللہ کشائش والے علم والے ہیں۔ جسے چاہیں اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ

دیتے ہیں اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔ اور

اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ

اہلِ کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اسے ایک خزانہ امانت کے طور پر دو تو وہ تم کو

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ

لوٹا دے اور کوئی ایسا ہے کہ اگر اس کو ایک دینار امانت دو

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تو وہ تم کو واپس نہ کرے مگر یہ کہ تم ہر وقت اس کے سر پر کھڑے رہو یہ اس لیئے کہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے بارے ہم پر کوئی الزام نہ ہو گا اور وہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ بلکہ جو کوئی

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

اپنے عہد کو پورا کرے اور پرہیزگاری کرے تو یقیناً اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

بے شک جو لوگ اللہ سے کیئے گئے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

حقیر معاوضہ لیتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے لیئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں

وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ

اور قیامت کے روز نہ ہی اللہ اُن سے بات کریں گے اور نہ اُن کی طرف نظر فرمائیں گے

الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

اور نہ انہیں پاک کریں گے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

اور بے شک ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اپنی زبان کو مروڑ مروڑ کر کتاب پڑھتے ہیں

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

تاکہ تم جانو کہ یہ (اللہ کی) کتاب میں سے ہے اور حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ

اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ

طرف سے نہیں ہے اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ (یہ)

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

جانتے ہیں۔ کسی آدمی کو یہ سزاوار نہیں کہ اللہ نے اُس کو کتاب

الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

دی اور حکمت اور نبوت پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا

میرے بندے بن جاؤ اور لیکن (وہ تو فرمائے گا)

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

تم اللہ کے بندے (علماء ربّانی) بن جاؤ اس لیئے کہ تم (اللہ کی) کتاب پڑھاتے ہو

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

اور اس لیئے بھی کہ تم (خود بھی) پڑھتے ہو۔ اور وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو (اپنا)

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

پروردگار ماننے کا حکم نہیں کرے گا کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد تمہیں کفر کرنے کا

مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ ع ٩ ١٢

حکم کرے گا؟ اور جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ

جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو اس پر ضرور ایمان لائیو اور

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى

ضرور اُس کی مدد کیجیو۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر میرا ذمہ لیا

ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا (تو) فرمایا پس تم

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پس اس کے بعد جو کوئی پھر جائے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں۔ کیا یہ اللہ کے دین (طریقہ) کے

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

علاوہ کچھ چاہتے ہیں اور جو آسمانوں میں ہیں یا زمین میں ہیں وہ چاروناچار

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا

اُسی کے اطاعت گزار (مطیع) ہیں اور اُسی کے پاس لوٹائے جائیں گے۔ فرما دیجیے کہ ہم اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

لائے اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا (اس پر) اور جو نازل ہوا ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) پر اور (اُس کی) اولاد پر اور جو

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا

موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) اور انبیاءؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے عطا ہوا (اس پر)

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

ہم ان (انبیاءؑ) میں کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی دین کا خواہشمند ہو گا تو (اس بات کو) اس سے ہرگز قبول

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ

نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ اللہ ایسے

يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

اور جنہوں نے (پہلے) گواہی دی کہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آچکے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰۗىِٕكَ

اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت عطا نہیں فرماتے۔ ان لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی اور فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

اور تمام انسانوں کی لعنت ہو اُس میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُن پر

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۙ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ

اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے

ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ

پھر کفر میں بڑھتے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی

هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا

لوگ گمراہ ہیں۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ

مرگئے تو اُن میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی اگر وہ اسے بدلے میں دے

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیئے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع

دردناک عذاب ہے اور کوئی ان کی مدد کرنے والا نہیں۔

ع ۱۱ ۱۲ ۱۳